DOI: https://doi.org/10.52015/albasirah.v13i1.181

Al-Basirah البصیرۃ

Volume 13, Issue 01, (June 2024)

Journal Home Page: https://albasirah.numl.edu.pk/

ISSN E: 2520-7334 ISSN P: 2222-4548

# مسلم معاشروں میں مغربی تہذیب کے اثرات اور ٹرانس جینڈر ایکٹ؛ ایک تنقیدی جائزہ

# Impact of Western Civilization in Muslim Societies and Transgender Act; A Critical View

**Dr. Farhat Naseem Alvi, Dr. Abdul Manan Cheema**

Chairperson, Department of Islamic Studies, University of Sargodha, Email: farhat.naseem@uos.edu.pk

PhD Islamic Studies, University of Sargodha, abdulmanan522@gmail.com

**Received: 29Feb| Revised: 16 May | Accepted: 30 June | Available Online: 01 July**

***ABSTRACT***

Western culture is dominating rapidly in Muslim societies in current times. Islamic social values are being marginalized gradually. Impact of Western thought, in this regard, on Muslim world seems to be a challenge for Muslim scholars. The entire world has been converted into global village because of advance technology and communication. In this global age, Muslim youth is adopting western secular lifestyle. From materialistic aspects, the West is stronger economically, but socially it is weaker than the Muslim culture and civilization. Therefore, the foundations of Islamic social system are being overwhelmed by the West. Western thought manures in the disguise of attractive slogans of human rights, women rights, transgender rights, feminism, enlightenment, equality, and freedom. Recently, an LGBT+ Movie *Joy land* (2022) was produced in Pakistan. The basic aim was to promote western civilization in this Islamic country. The main objective of this research article is to highlight practice of western thought and culture in Muslim societies that is destabilizing bases of Islamic social system. Seemingly, it becomes our responsibility to play our role in contesting emerging trends of western civilization in Muslim societies.

**Key Words**: Islam, Western civilization, Transgender Act, LGBTQ, Impact.

**Funding:** This research received no specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors. Correspondence Author's Email: farhat.naseem@uos.edu.pk.

**Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/

*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

## 1. تعارف:

اسلامی معاشروں میں مغربی تہذیب وفکر کا بڑھتا ہوا رجحان مسلم امہ کے لیے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے انسانی حقوق، حقوق نسواں، مساوات اور روشن خیالی کے نعروں کی آڑ میں سماجی وانسانی اقدار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ مسلم کمیونٹی میں ایل جی بی ٹی کیو کا بڑھتا ہوا فروغ مسلم امہ کے لئے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔[1] دنیا بھر کی مسلم نوجوان نسل میں ایل جی بی ٹی پلس +LGBT کا کلچر قابل قبول بنایا جارہا ہے۔[2] ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم جنس پرستی کو مغرب کی طرح مشرق (مسلم دنیا) میں بھی قانونی، جواز فراہم کرنے کی مہم چلائی جارہی ہے۔ متنازعہ قانون ٹرانس جینڈر ایکٹ(Transgender act 2018) اور جوائے لینڈ[3](Joy Land) مووی ریلیز کرنے کا اصل مقصد ہم جنس پرستی کو سماج میں قابل قبول بنانا اور عام کرنا ہے۔ٹرانس جینڈر ایکٹTransgender Act 2018 میں کچھ غیر قانونی اور اسلام مخالف شقیں شامل ہونے کے باوجود قومی اسمبلی سے منظور ہوجانا ایک لمحہ فکریہ ہے۔اگر اسلام مخالف مغربی قوانین کا جائزہ نہ لیا گیا تو پاکستان میں اسلامی خاندانی نظام کی بنیادیں متاثر ہوسکتی ہیں۔ ہم جنس پرستی ایک ایسا غیر فطری و غیر انسانی فعل ہے کہ جس کو قانونی تحفظ فراہم کرنے سے مغرب کا سماجی واخلاقی نظام متاثر ہوا ہے۔

مغربی معاشرے کا مطالعہ کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ ہم جنس پرستی ایک ذہنی ونفسیاتی بیماری ہے، جو عوام الناس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر مضر اثرات مرتب کرتی ہے۔ مغرب میں ٹرانس جینڈرز کو کمیونٹی کا نام دیا گیا، جس نے مغربی معاشرتی زندگی پر منفی اور نفسیاتی اثرات مرتب کئے ہیں۔ مغربی معاشرہ بے روح معاشرہ کی منظر کشی کررہا ہے۔ مسلم معاشروں میں مغربی فکرو تہذیب کا بڑھتا ہوا رجحان لمحہ فکریہ ہے۔ملت اسلامیہ کے ہر فرد کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ہم جنس پرستی سے متعلق قانون سازی اور اس کے پرچار کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کرے۔زیر نظر آرٹیکل میں مسلم معاشروں میں مغربی تہذیب (ہم جنس پرستی وغیرہ) کے بڑھتے ہوئے رجحان کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

## 2. سابقہ تحقیق کا جائزہ:

مغربی تہذیب وفکر (ہم جنس پرستی وغیرہ) کا بڑھتا ہوا رجحان عصر حاضر کا سلگتا ہوا موضوع ہے۔بہت سارے محققین نے اسے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔پنجاب یونیورسٹی میں مغربی تہذیبی وثقافتی یلغار میں ذرائع ابلاغ کے کردار پر فائزہ شریف نے 2004 میں ایم فل کا مقالہ لکھا ہے۔انہوں نے اسلامی معاشروں پر مغربی ثقافت کے منفی و تخریبی اثرات بیان کئے ہیں۔ تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علوم اسلامیہ بعنوان "9/11 کے بعد عالم اسلام پر مغربی ذرائع ابلاغ کی تہذیبی وثقافتی یلغار؛

---

(1) Rahman, Momin, and Ayesha Valliani. "Challenging the opposition of LGBT identities and Muslim cultures: Initial research on the experiences of LGBT Muslims in Canada" *Theology & Sexuality* 22, no. 1-2 (2016): 73-88.

(2) Thompson, Katrina Daly. "Becoming Muslims with a “Queer voice”: Indexical disjuncture in the talk of LGBT members of the progressive Muslim community" *Journal of Linguistic Anthropology* 30, no. 1 (2020): 123-144.

(3) Noor, Sara. "Gender Through Media: Images of Contemporary Masculinity in Two Pakistani Movies" *International Conference on Gender Research*, (2024) vol. 7, no. 1, pp. 269-275.

**Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

ایک تحقیقی جائزہ" سرگودھا یونیورسٹی میں 2013ء میں تحریر کیا گیا۔اس مقالہ میں نائین الیون کے بعد مغربی میڈیا کے منفی کردار اور تہذیبی یلغار کا تجزیاتی و تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی کا آرٹیکل "ہم جنسیت–فطرت سے بغاوت "تحقیقات اسلامی (جنوری-مارچ 2014ء) میں ہم جنس پرستی LGBT کا قانونی و تاریخی جائزہ پیش کرتا ہے۔ڈاکٹر ندوی کا یہ مقالہ ایک منفرد، عمدہ اور معلومات افزا تحقیقی کام ہے۔"ٹرانس جینڈر قانون—اس کی حقیقت اور شرعی حیثیت" پروفیسر ڈاکٹر محمد امین کی تصنیف ہے، جو مکتبہ البرھان لاہور سے دسمبر 2022ء میں شائع ہوئی۔اس کتاب میں ڈاکٹر موصوف نے شریعت اسلامی کی روشنی میں ٹرانس جینڈر ایکٹ 2018ء کا جائزہ پیش کیا ہے۔ڈاکٹر عبدالمنان کا ریسرچ آرٹیکل بعنوان "Influence Of Western Civilization On Islamic Societies: An Analysis" 2021ء میں شائع ہوا، جس میں اسلام کے معاشرتی نظام پر مغربی تہذیب و فکر کے اثرات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔"ٹرانس جینڈر/ہم جنس پرستی اور اسلامی تعلیمات" اہم تحقیقی کام ہے، جو خانقاہ حنفیہ مرکز اہل السنہ والجماعۃ سرگودھا سے شائع ہوا۔ریسرچ آرٹیکل بعنوان "مغرب اور خاندانی نظام کا قرآنی تصور: تجزیاتی مطالعہ"[1] خاندان کے اسلامی تصور اور مغربی تہذیب و فکر کے خاندانی نظام پر منفی اثرات کا جائزہ پیش کرتا ہے۔ڈاکٹر ریاض احمد سعید کا تحقیقی آرٹیکل " Muslim approaches to respond western civilization (an analysis in the context of Indian subcontinent)"[2] عمدہ تحقیقی کام ہے۔ڈاکٹر مفتی محمد اسلم کا مضمون "فلم جوائے لینڈ اور اسلامی ثقافت" ہم جنس پرستی کے موضوع پر جامع اور معلوماتی تحریر ہے۔"مملکت خداداد میں سدومیت کی راہ ہموار کرنے کی تدبیریں" محمد طفیل کوہاٹی کی عمدہ تحریر ہے، جو سہ ماہی مجلہ البیان 2:2 پشاور میں 1444ھ کو شائع ہوئی۔یہ تحریر پاکستان میں ہم جنس پرستی پر تنقیدی مطالعہ ہے۔موجودہ دور سوشل میڈیا کا دور ہے۔جدید دور میں سوشل میڈیا نوجوان نسل میں مغربی طرزِ حیات فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ہمارا یہ تحقیقی مضمون "اسلامی معاشروں پر سوشل میڈیا کے اثرات کا تجزیاتی مطالعہ"[3] عصر حاضر میں سوشل میڈیا کی اہمیت و افادیت، اسلامی معاشروں پر سوشل میڈیا کے منفی اثرات اور تعلیماتِ اسلامی کی روشنی میں اس کی اصلاح کا تجزیاتی مطالعہ پیش کرتا ہے۔مذکورہ بالا کتب و مقالات کے علاوہ بھی مغربی فکر و تہذیب اور ہم جنس پرستی کے موضوع پر کافی تحقیقی مواد دستیاب ہے۔چونکہ مغربی طرزِ حیات معاصر اسلامی معاشروں میں انتہائی سرعت سے اثر و نفوذ کرتا جا رہا ہے۔اس لئے تحقیقی کام کے لئے موضوع "مسلم معاشروں میں مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا رجحان اور ٹرانس جینڈر ایکٹ: تنقیدی جائزہ" منتخب کیا گیا ہے، تاکہ مغربی فکر کے منفی اثرات اور اس کا راستہ روکنے کے بارے میں مسلم امہ کا احساس و شعور بیدار کیا جا سکے۔

(1) Abdul manan, Hassan Akram مغرب اور خاندانی نظام کا قرآنی تصور: تجزیاتی مطالعہ. **Jihat Ul Islam**, 15, no.2. (2022). 72-88.

(2) Saeed, Riaz Ahmad, Muhammad Afzal, Shabbir Hussain, and Altaf Ahmed. "*Muslim approaches to respond western civilization (an analysis in the context of Indian subcontinent)"* Multicultural Education 7, (2021). 12.

(3) Alvi, Farhat Naseem, and Abdul Mannan. "اسلامی معاشروں پر سوشل میڈیا کے اثرات کا تجزیاتی مطالعہ: An Analytical Study of the Impact of Social-Media on Islamic Societies." *Al-Wifaq* 6, no. 2 (2023): 27-48.


*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

## 3. منہج تحقیق:

زیر نظر ریسرچ پیپر میں تجزیاتی واستقرائی اسلوبِ تحقیق اختیار کیا گیا ہے۔ بنیادی مصادر و مراجع سے استفادہ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ تاہم بعض ثانوی مراجع سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ تازہ ترین معلومات کے لئے انٹرنیٹ کا استعمال کیا گیا ہے۔ تحقیقی مواد کے لئے مختلف کتب خانوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ متعلقہ مواد کا مطالعہ کرنے کے لئے جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ لائبریری، سیرت سٹڈی سنٹر سیالکوٹ، علامہ اقبال لائبریری سیالکوٹ، سنٹرل لائبریری جامعہ سرگودھا اور علامہ اقبال میموریل لائبریری مرے کالج سیالکوٹ کا وزٹ کیا گیا۔ قرآنی آیات کا ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری کے اردو ترجمہ ء قرآن "القرآن الکریم"[1] سے لیا گیا ہے۔

## 4. ہم جنس پرستی اور مغربی معاشرہ:

ہم جنس پرستی کی تحریک نے مسلم معاشرے میں نکاح کی اہمیت کو متاثر کیا ہے۔ اسی حوالے سے مغربی دنیا میں آزادی و مساوات اور بنیادی انسانی حقوق کی نام نہاد تحریکات چلائی گئیں۔ ہم جنس پرستانہ ذہنیت کو ایک انسانی رویہ قرار دیا گیا اور اس کے جواز کی راہیں ہموار کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا۔ ہم جنس پرست افراد کو کمیونٹی کا نام دیا گیا۔ لبرل ازم، سیکولرازم اور ہم جنس پرست کلچر کی وجہ سے مغربی ممالک میں نکاح کی حیثیت ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ جب چاہتے ہیں شہوانی و نفسانی خواہشات کی تسکین و تکمیل کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں اور جب چاہتے ہیں علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ ہم جنس پرست کمیونٹی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ہم جنس پرستی کا رویہ یعنی اپنی ہی صنف کی طرف جنسی میلان موروثی Genetic اور پیدائشی ہوتا ہے۔ اس کی تعیین دورانِ حمل یا استقرارِ حمل کے ابتدائی ایام میں ہی ہو جاتی ہے۔ اس کے ذمہ دار بعض جینز Genes ہوتے ہیں، جو انسانی بدن و جسم میں موجود ہوتے ہیں۔[2] یہ بات کسی حد تک درست ہو سکتی ہے، لیکن انسان کا ماحول بھی اس کے جنیٹیک کوڈ Genetic Code[3] کے کردار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بدلتے ماحول میں مختلف جینز کبھی فعالیت اور کبھی عدم فعالیت کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ سماجی و انسانی اقدار کے تحفظ کی خاطر اس غیر اخلاقی و غیر انسانی رویہ کو معاشرے میں پنپنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اگر کسی فرد کے جنیٹک کوڈ Genetic Code میں مجرمانہ یا دہشت گردانہ رویے کے رجحانات پائے جاتے ہیں تو اسے ذہنی تسکین کے لئے مجرمانہ افعال سرانجام دینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

### 1.4. LGBTQIA کیا ہے؟

عصر حاضر میں ہم جنس پرستی کے مختلف گروپس کے لئے +LGBTQIA کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

LGBTQIA

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | L | Lesbian | عورت کا عورت کی طرف جنسی میلان |

(1) جالندھری، فتح محمد، القرآن الکریم اردو ترجمہ، (لاہور: فاران فاؤنڈیشن، 2013ء)

(2) ندوی، رضی الاسلام، ڈاکٹر، ہم جنسیت—فطرت سے بغاوت، **تحقیقاتِ اسلامی**، (علی گڑھ-انڈیا: جنوری-مارچ، 2014ء)، 6-10.

(3) Koonin, Eugene V., and Artem S. Novozhilov. "Origin and evolution of the universal genetic code." *Annual review of genetics*, 51 (2017): 45-62.

**Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

| | | | |
|---|---|---|---|
| 2 | G | Gay | مرد کا مرد کی طرف جنسی میلان |
| 3 | B | Bisexual | ایسے افراد، جن کا جنسی میلان دونوں (یعنی عورت اور مرد) کی طرف ہو۔ |
| 4 | T | Transgender | ایسا فرد، جس میں مرد اور عورت دونوں کے خواص پائے جاتے ہیں۔ |
| 5 | Q | Queer | صنفی شناخت کے لئے مستعمل ہے۔ |
| 6 | I | Intersex | انٹر سیکس لوگوں میں دونوں جنسوں کے حیاتیاتی حصے ہوتے ہیں۔ |
| 7 | A | Asexual | ایسے افراد، جن میں دوسروں کی طرف بہت ہی کم جنسی میلان پایا جائے۔ |

مذکورہ بالا ہم جنس پرست گروہوں کا مجموعہ LGBTQIA کہلاتا ہے۔

Tauches ٹرانس جینڈر کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"ٹرانس جینڈر وہ اصطلاح ہے، جو ایسے افراد کے لیے استعمال ہوتی ہے، جن کی جنس کی شناخت ان کی پیدائشی حیاتیاتی جنس سے مختلف ہوتی ہے۔ ٹرانس جینڈر افراد میں ٹرانس سیکچولز، ٹرانس جینڈرسٹ (ایک مفہوم میں وہ افراد جو مخالف جنس کے ساتھ اپنی شناخت کرتے ہیں لیکن جنس کی تبدیلی کی سرجری یا ہارمون علاج کروانا نہیں چاہتے) اور اینڈروجینس (حیاتیاتی یا نفسیاتی طور پر اینڈروجینس افراد) شامل ہو سکتے ہیں۔ ٹرانس جینڈر کا تعلق حالیہ اصطلاح 'جینڈر کوئیر' سے بھی ہے، جو ایسے افراد کے لیے استعمال ہوتی ہے، جو یا تو ٹرانس جینڈر ہیں یا جن کی کوئی جنس نہیں ہوتی، تیسری (نہ مرد نہ عورت) جنس ہوتی ہے، یا ان کی جنس متغیر ہوتی ہے۔"[1]

Laurel A لکھتا ہے کہ:

"ٹرانس جینڈر اور انٹر سیکس میں بہت فرق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایل جی بی ٹی کیو آئی اے پلس میں ٹرانس جینڈر کی ٹی اور انٹر سیکس کی آئی کو شامل رکھا گیا ہے۔"[2]

مغربی دنیا میں ہم جنس پرستوں کو ایک کمیونٹی کے طور پر متعارف کروایا جا رہا ہے۔ مغرب میں آزادانہ ہم جنسی روابط کو قانونی تحفظ حاصل ہے۔ ہم جنس پرست افراد کے حقوق کے لئے مغرب میں باقاعدہ تحریک چلائی گئی اور ان کے غیر فطری کام کو قانونی جواز فراہم کرنے کے لئے قانون سازی کی گئی۔ ہم جنس پرستی قابل تعزیر جرم تھا، لیکن بیسویں صدی عیسوی کے نصف اول میں کئی مغربی ممالک نے ہم جنس پرستی پر سزا ساقط کر دی۔ پھر ہم جنس پرست کمیونٹی نے بڑے شہروں میں پرائیڈ پریڈ (Pride Parade) کے نام سے عوامی مارچ اور مختلف کانفرنسز کا انعقاد کیا۔ ایسے افراد کے لئے دائمی رفاقت کے قوانین Partnership Laws منظور کئے گئے، تاکہ ازدواجی جوڑوں کی طرح خود کو رجسٹر کروا سکیں۔ ایسے جوڑوں کو

---

(1) Tauches, K. "Transgender." *Encyclopedia Britannica*, January 01, (2023), https://www.britannica.com/topic/transgender.

(2) Laurel A, *What Is the "I" in LGBTQIA+* (The University of Colorado, June 30, 2020), https://news.ucdenver.edu/what-is-the-i-in-lgbtqia/ Accessed July 10, 2023.

**Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

بچوں کو گود لینے کی اجازت بھی دی گئی۔ مغرب میں ہم جنس پرستی تحریک کی بدولت سماجی سطح پر تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ جن کا خاندانی نظام اور معاشرے پر گہرا اثر پڑا۔ ہم جنس پرست تحریک نے خاندانی نظام سے بغاوت کے لئے ایندھن کا کام کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر لکھتے ہیں:

"مغرب میں باہمی رضامندی سے لواطت کو قانونی تحفظ حاصل ہے۔ جرمنی کے ڈاکٹر ماگنوس ہرش فیلڈ Magnus Hirsh Field، جو عالمی مجلس اصلاحِ صنفی World League of Sexual Reform کے صدر تھے، نے عملِ قومِ لوط کے حق میں چھ سال پروپیگنڈا کیا کہ بالآخر جمہوریت کے خداؤں نے اسے قانونی شکل دے دی۔"[1]

بعض ممالک میں ہم جنس پرستی جرم ہے اور بعض ممالک میں اس کی سزا موت ہے۔ مغرب میں ہم جنس پرستوں کی تحریک کی بدولت بہت سارے ممالک میں اسے جرائم کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے اور اس کے جواز اور حقوق کے لئے قانون سازی کی جارہی ہے۔ Gay Literature کے نام سے ہم جنس پرستی کے فروغ کے لئے لٹریچر شائع ہو رہا ہے۔ ہم جنس پرستی نے عصر حاضر میں عالمی انڈسٹری World Industry کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ مغربی ممالک میں ہم جنس افراد کی سہولت کے لئے بڑی تعداد میں عالی شان ہوٹل Gay Clubs, Resorts بنائے گئے ہیں۔

امریکہ میں Gay resorts پائے جاتے ہیں۔ ایک رپورٹ بتاتی ہے:

"There are so many gay resorts now that you'll definitely find one that suits the type of USA gay caution you're planning, whether you want to party, strip down, sunbathe, do sports or try new activities. And you get to do whatever you want in the company of other open-minded folks."[2]

مذکورہ حقائق و معلومات سے واضح ہوتا ہے کہ ہم جنس پرستی (LGBTQ) کس قدر تیزی سے پوری دنیا میں غیر محسوس انداز میں فروغ پا رہی ہے اور کس طرح مغرب و مشرق میں اس غیر فطری کام کو پروان چڑھانے کے لئے سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔

### 2.4. ہم جنس پرستی کے منفی اثرات:

ہم جنس پرستی (LGBTQ) مغربی تہذیب کا اہم حصہ بنتی جارہی ہے اور اس کے بہت سے سماجی، نفسیاتی اور طبّی اثرات مغربی معاشرے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ مغربی دنیا میں ہم جنس پرستی کے فروغ کی بدولت خاندانی نظام متاثر ہو رہا ہے۔ مغربی معاشرہ مذہبی اور اخلاقی سرحدیں عبور کر رہا ہے۔ مغرب میں طلاق کی شرح بڑھتی جارہی ہے۔ ایک رپورٹ بتاتی ہے کہ امریکہ میں طلاق کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔[3] یوتھ (Youth) میں واضح کمی ہو رہی ہے۔ اکیلی ماؤں (Single

---

(1) عبدالرؤف ظفر، ڈاکٹر، **عصر رواں سیرۃ النبی ﷺ کی روشنی میں**، (لاہور: مکتبہ قدوسیہ، 2012ء)، 170۔

(2) Jack Ken worthy, *30 Fabulous USA Gay Resorts To Try On Your Next Gay cation*, (Gay Accommodation, USA), https://queerintheworld.com/usa-gay-resorts/ Accessed June 11 2023.

(3) Kennedy, Sheela, and Steven Ruggles. "Breaking up is hard to count: The rise of divorce in the United States, 1980–2010." *Demography* 51, no. 2 (2014): 587-598.


*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

Mothers) میں اضافہ ہورہاہے۔[1]

ہم جنسی پرستی کا رجحان ایک نفسیاتی مرض ہے۔1952ء میں مغرب Diagnostic and Statistical Manual of Mental Disorders کے نام سے ایک کتابچہ شائع ہوا تو ہم جنس پرستی کو بھی نفسیاتی امراض میں شامل کیا گیا، لیکن کچھ عرصہ بعد اسے فہرست سے خارج کر دیا گیا۔عالمی ادارہ صحت (1977) کی رپورٹ میں اسے نفسیاتی مرض قرار دیا گیا، لیکن 1990 میں اسے باہر نکال دیا۔واضح ہوتا ہے کہ یہ ایک نفسیاتی مرض ہے، لیکن ہم جنس پرست اتنے طاقت ور ہو چکے ہیں کہ ان کے دباؤ پر نکال دیا گیا۔[2] مغربی ممالک میں ایک سروے سے انکشاف ہوا کہ ہم جنس پرستی میں ملوث افراد کی عمر اوسطاً 50 برس سے کم ہوتی ہے۔بہت سے جسمانی و نفسیاتی امراض کا باعث بنتے جا رہے ہیں۔جن میں لاعلاج اور جان لیوا خطرناک امراض کا اندازہ حسب ذیل چارٹس سے لگایا جا سکتا ہے:

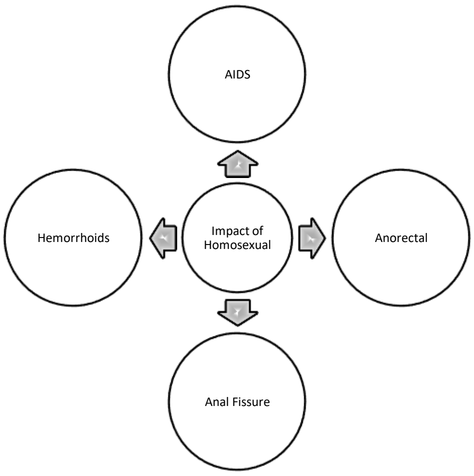


| | | |
|---|---|---|
| AIDS | ایڈز | 1 |
| Hemorrhoids | بواسیر | 2 |
| Anal Fissure | انشقاق مقعد | 3 |
| Anal Cancer | سرطانِ مقعد | 4 |
| Anorectic | مقعد کا پھوڑا | 5 |
| Syphilis | آتشک (دانے بن جانا) | 6 |
| Gonorrhea | سوزاک (بالغ افراد میں چھوت کا مرض) | 7 |
| Hepatitis B and C | ہیپاٹائٹس بی، سی | 8 |
| Psychological Issues | نفسیاتی مسائل | 9 |

(1) عبدالمنان، 9/11 کے بعد عالم اسلام پر مغربی ذرائع ابلاغ کی تہذیبی و ثقافتی یلغار۔۔۔ایک تحقیقی جائزہ، تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علوم اسلامیہ، (سرگودھا: یونیورسٹی آف سرگودھا، 2013ء)، 38۔

(2) ندوی، رضی الاسلام، ڈاکٹر، ہم جنسیت۔۔فطرت سے بغاوت، 12۔

OPEN ACCESS CC BY NC Al Baṣīrah, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This Work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).

جدید میڈیکل سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ ہم جنس پرستی بہت سی جنسی اور غیر جنسی امراض کا باعث ہے۔ ایڈز کی وباء کے دیگر اسباب سمیت ایک بڑا سبب یہی ہے۔ اس کے شکار افراد کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ اب تک یہ ایک لا علاج مرض ہے۔ سروے رپورٹس بتاتی ہیں کہ ہم جنس پرست ایڈز کا آسان شکار ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے ہم جنس افراد کا خون کسی دوسرے فرد کو عطیہ کرنے پر پابندی عائد ہے۔ ہم جنس مردوں HIV,AIDS کی موجودگی میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔[1] UNAIDS کی رپورٹ بتاتی ہے کہ ہم جنس پرستی کی وجہ سے ایچ آئی وی ایڈز میں اضافہ ہو رہا ہے۔[2] کریس بریرر لکھتا ہے کہ ہم جنس پرستی کی وجہ سے ایڈز کی وباء اکثر ممالک میں پھیلتی جا رہی ہے۔[3]

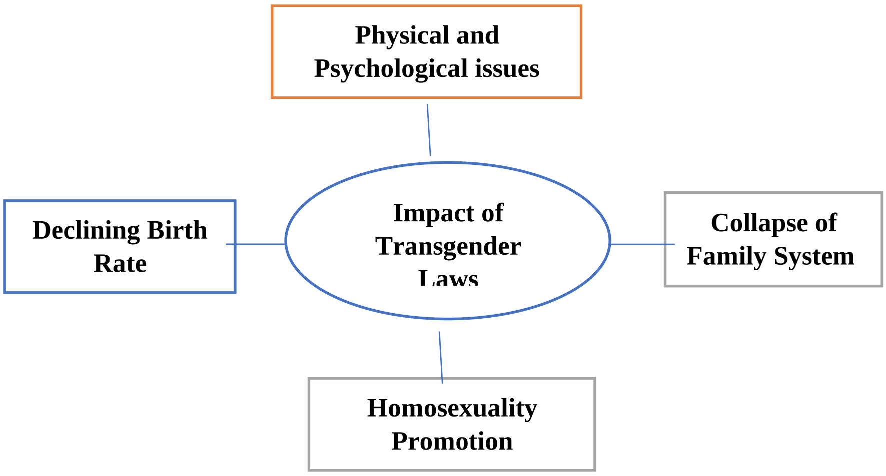


مذکورہ بالا بحث سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ ہم جنس پرستی، جس کا جدید نام ایل جی بی ٹی کیو (LGBTQ) ہے۔ یہ مغربی کلچر ہے اور اس کے نہ صرف انسانی روح پر منفی اثرات ہیں بلکہ اس فعلِ بد کے طبّی و نفسیاتی اثرات بھی انتہائی خطرناک ہیں۔ یہی وجہ ہے اسلام نے اسے ممنوع و حرام قرار دیا ہے۔

### 3.4 ٹرانس جینڈر قوانین اور مسلم معاشرے:

گلوبلائزیشن کے موجودہ دور میں ہم جنس پرستی (LGBTQ) کے مغربی افکار اور ٹرانس جینڈر قوانین مسلم سماج کے دروازوں پر بھی دستک دے رہے ہیں۔ جدید میڈیا کے ذریعے LGBTQ کی تحریک مسلم معاشروں میں بھی زور پکڑ رہی ہے۔ انسانی حقوق اور ٹرانس جینڈرز کے حقوق کے بھیس میں پاکستانی شہروں سر عام مارچ کئے جاتے ہیں۔ انسانی حقوق کے نام

(1) ایضاً، 14

(2) *UNAIDS REPORT*, (World Health Organization, 2013) https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/hiv-aids?gclid=CjwKCAjwxaanBhBQEiwA84TVXEBb15DNzFBpwO4Es5YjXATqzHoADJQThzr-Nn1XW72yDuVIRgwEkhoCFZcQAvD_BwE Accessed July 15, 2023.

(3) Chris Beyrer, Global epidemiology of HIV infection in men who have sex with men, *Lancet*. 2012 Jul 28; 380(9839): 367–377.

**Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

پر ایسے مارچوں میں نازیبا اور غیر اخلاقی نعروں کی خوب تشہیر کی جاتی ہے، جسے مغرب کے زیر اثر میڈیا بھی خوب کوریج دیتا ہے، جبکہ سرکار کی طرف سے کاروائی ندارد۔

مغربی این جی اوز (Western NGOs) کی فنڈنگ اور جدید میڈیا ٹیکنالوجی کے زور پر ہم جنس پرستی کا مغربی کلچر اسلامی معاشروں میں تیزی سے فروغ دیا جارہا ہے۔ فحش مناظر ہر گھر کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ مغرب زدہ میڈیا مغربی تہذیب و فکر مسلم معاشروں کے عوام الناس میں قابل قبول بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ عصر حاضر میں مغربی فکر و تہذیب کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت فروغ دیا جارہا ہے۔ یہ تہذیب ہیومنزم، کنزیومرازم، سیکولرازم، لبرل ازم، کیپٹل ازم اور ایمپریسزم جیسے نظریات کی حامل ہے۔ مغرب مسلمانوں کو فکری وذہنی غلام بنانے کی پالیسی پر گامزن ہے۔

ڈاکٹر محمد امین لکھتے ہیں:

"مغربی فکر و تہذیب اس وقت دنیا پر غالب ہے۔ یہ فکر و تہذیب خدائی ہدایت کی منکر ہے۔ یہ خدا، رسول، آخرت، آسمانی کتابوں اور دین/مذہب کو نہیں مانتی۔ یہ ہیومنزم، سیکولرازم، لبرل ازم، کیپٹل ازم اور ایمپریسزم کو مانتی ہے اور یہ سب نظریات خلاف اسلام ہیں اور اس کے نقیض ہیں۔ نیز اس تہذیب کے علمبردار مغربی ممالک (امریکہ، یورپ اور ان کے حلیف ممالک، اسرائیل، بھارت، آسٹریلیا وغیرہ) اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ انہوں نے دو سو سال تک مسلمانوں کو کچلا، مارا، پیٹا، لوٹا، غلام بنایا اور اب بھی انہیں فکری و عملی غلام بنائے رکھنے پر مصر ہیں اور اس میں بڑی حد تک کامیاب ہیں۔"[1]

## 5. ٹرانس جینڈر ایکٹ پاکستان 2018:

اس ایکٹ کی روسے مرد اور عورت اپنے احساسات و جذبات کی بنیاد پر اپنی مرضی سے شناختی کاغذات میں اپنی جنس تبدیل کر سکتے ہیں اور نادرا NADRA کو اس جنسی تبدیلی کا پابند بنایا گیا۔ ہم جنس پرست تحریک 1920ء میں منظم ہوئی اور مختلف ممالک میں رفتہ رفتہ اپنے مقاصد مکمل کرتی رہی۔ ان کا جھنڈا بنا اور انہیں قانونی حیثیت ملی۔ بھارت میں گزشتہ چند سالوں سے ہم جنس پرستی کو قانونی تحفظ حاصل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت 113 ممالک میں ہم جنس پرستی کو حکومتی اور قانونی سرپرستی حاصل ہے۔ پاکستانی مسلم معاشرے کو اسلامی اقدار سے دور کرنے کے لئے ٹرانس جینڈر ایکٹ لایا گیا۔[2] 2018ء میں بڑی ہوشیاری کے ساتھ ایک بل تیار کیا گیا، جسے بظاہر خواجہ سراؤں کو ان کے حقوق دلانے کا نام دیا گیا، جسے ٹرانس جینڈر ایکٹ کہا گیا، لیکن گہری سوچ سے ہم جنس پرستی کو پروموٹ کرنے والی شقات کو اس میں شامل کیا گیا۔[3]

ڈاکٹر محمد امین لکھتے ہیں:

(1) محمد امین، ڈاکٹر، **ٹرانس جینڈر قانون-اس کی حقیقت اور شرعی حیثیت**، (لاہور: مکتبہ البرھان، 2022ء)، 86۔

(2) کوہاٹی، محمد طفیل، **مملکت خداداد میں سدومیت کی راہ ہموار کرنے کی تدبیریں**، (پشاور: سہ ماہی مجلہ البیان، جلد، 2، شمارہ، 2)، 1444ھ)، 9۔

(3) الیاس گھمن، مولانا، **ٹرانس جینڈر/ہم جنس پرستی اور اسلامی تعلیمات**، (سرگودھا: خانقاہ حنفیہ مرکز اہل السنہ، 2022ء)، 4۔

OPEN ACCESS **Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

"مخنثوں سے ہمدردی کے نام پر ایسا قانون ہماری پارلیمنٹ سے پاس کرا لیا، جس کے نتیجے میں جنس پرستی، غلام بازی، ہم جنس پرستی، فحاشی و عریانی کو فروغ ملے اور اسلام کے نکاح اور وراثت کے قوانین بے معنی ہو جائیں۔"[1]

مغربی ایجنڈا سے سرشار ٹرانس جینڈر تحریک (Transgender movement)، جو دراصل ہم جنس پرست تحریک ہے۔ یہ تحریک مسلم معاشروں میں بھی کھلے عام جاری و ساری ہے۔ اس پریشان کن صورتحال میں نہایت ضروری ہے کہ اسلامی تہذیب کے تحفظ کی تدبیر کرنا اور غیر فطری فعل (ہم جنس پرستی) کی روک تھام میں کردار ادا کرنا ہر مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

## 6. ہم جنس پرستی اور اسلامی تعلیمات:

معاصر دنیا میں مغربی تہذیب و فکر کو گلوبلائز کیا جا رہا ہے۔ مغرب اپنے مخصوص ایجنڈے کے تحت دنیا بھر میں ہم جنس پرستی کو قانونی شکل دے رہا ہے۔ کسی شخص کا اپنی ہی جنس کے نفسانی و شہوانی خواہش پوری کرنا ہم جنس پرستی کہلاتا ہے۔ انیسویں صدی عیسوی تک دنیا کے تمام ممالک میں اس فعلِ بد کو جرم اور گناہ کبیرہ تصور کیا جاتا تھا اور اس کی سزا مقرر ہوتی تھی، بلکہ بعض علاقوں/سلطنتوں میں اس فعلِ بد کی سزا موت مقرر کی ہوئی تھی۔[2] دنیا کے تمام مذاہب کے نزدیک یہ ایک جرم اور قبیح عمل ہے۔ ہم جنس پرستی کا تصور LGBTQ ایک غیر فطری اور غیر انسانی عمل ہے۔ چونکہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور فطری مذہب ہے اس لئے اسلام نے ہم جنس پرستی سے سختی سے منع کیا ہے۔ قرآن نے واضح فرمادیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی جنس سے ہی جوڑے (مرد اور عورت) بنائے، تاکہ اس کے ذریعے نسلِ انسانی مسلسل پھلتی پھولتی اور پھیلتی رہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ "[3]

قرآن پاک لواطت (ہم جنس پرستی) کو فحاشی و بے حیائی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کرتا ہے اور اس فعلِ بد کی تاریخی حیثیت بتاتے ہوئے انکشاف کرتا ہے کہ سب سے پہلے ہم جنس پرستی کا ارتکاب قوم لوط نے کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ"[4]

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ "[5]

ترجمہ: "بے شک تم اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے مردوں کے پاس آتے ہو عورتوں کے بجائے"

---

(1) محمد امین، ڈاکٹر، **ٹرانس جینڈر قانون—اس کی حقیقت اور شرعی حیثیت**، 88۔

(2) ندوی، رضی الاسلام، ڈاکٹر، **ہم جنسیت—فطرت سے بغاوت**، 6۔

(3) الشوریٰ، 11/42

(4) الاعراف، 80/7

(5) الاعراف، 81/7

OPEN ACCESS **Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

اسی طرح کا مضمون سورہ الشعراء میں بھی آیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ"[1]

لواطت(ہم جنس پرستی)سے بازنہ آنے پر قومِ لوط پران کی بستی کو الٹادیا گیا اوران پر پتھروں کی بارش کی گئی۔

جرمن ماہر آثار قدیمہ Werner Keller لکھتے ہیں کہ اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر مردار ہے۔یہ جگہ ابتداء سے سمندر نہیں تھا۔یہ خشک علاقہ ہے اور یہاں پر قوم لوط آباد تھی۔ان پر عذاب آیا،جس کی وجہ سے سخت زلزلے آئے اور یہ زمین سمندر سے چار سو میٹر نیچے چلی گئی اور پانی ابھر آیا۔اسی لئے اس کا نام بحر مردار(بحر لوط)ہے۔[2]اس کی وضاحت انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانکا میں بھی ہے۔[3]

رسول کریم ﷺ کے متعدد فرامین سے عمل قوم لوط(LGBTQ) کی ممانعت اور خباثت ثابت ہوتی ہے۔اس لئے عصر حاضر میں ٹرانس جینڈر ایکٹ کے بھیس میں اس کو قانونی جواز فراہم کرنا شرعی اور اخلاقی لحاظ سے غلط ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:"جس نے قومِ لوط کا فعل(ہم جنس پرستی)سرانجام دیا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے،اس پر اللہ کی لعنت ہے،اس پر اللہ کی لعنت ہے۔"[4]

مذکورہ بالا روایت سے اسلام کی نگاہ میں ہم جنس پرستانہ ثقافت کی ممانعت وخباثت کا اندازہ بخوبی ہوجاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کا تین مرتبہ ہم جنس پرست افراد کے لئے لعنت کا لفظ دہرانا ثابت کرتا ہے کہ اسلام میں لواطت کی خباثت و ممانعت کس قدر زیادہ ہے۔

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

"إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ"[5]

ترجمہ:"مجھے اُمت کے بارے میں سب سے زیادہ اس بات سے ڈرتا ہوں کہیں قوم لوط کی عادات نہ اپنالے۔

مذکورہ حدیث واضح کرتی ہے کہ اسلام میں فاشی(ہم جنس پرستی)پھیلانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔کسی بھی طریقے سے بدکاری وفحاشی کا پرچار کرنے والوں کے لئے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

---

(1) الشعراء،26/165-166

(2) سیوہاروی،حفظ الرحمٰن،**قصص القرآن**،(کراچی:دار الاشاعت،2002ء)،1/595

(3) Britannica, T. Editors of Encyclopedia. "*Sodom and Gomorrah*." Encyclopedia Britannica, July 3, 2023. https://www.britannica.com/place/Sodom-and-Gomorrah.

(4) أحمد بن حنبل،**المسند**،( الرسالة:1421ھ)،حديث:5،26/2816

(5) الترمذي، محمد بن عيسى، **السنن**،( بيروت: دار الغرب الإسلامي،1998)، حديث:3،110/1457

OPEN ACCESS **Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

تَعْلَمُوْنَ"[1]

صاحب "تفسیر المراغی "اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اس بندے کے لیے سخت وعید ہے، جو شیطان کی پیروی کرتا ہے اور اللہ کے نیک بندوں میں فحاشی پھیلاتا ہے۔"[2]

مذکورہ بالا آیت قرآنی سے ثابت ہوتا ہے کہ سماج و معاشرہ میں لواطت (ہم جنس پرستی) پھیلانے والا نہ صرف آخرت میں عذاب الہی کا شکار ہوگا بلکہ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب سے چھٹکارا نہیں پاسکے گا۔ جائے لینڈ مووی کی ریلیز اور ہم جنس پرستی پر مبنی دوسرے اشتہارات وغیرہ اسلامی معاشرے اور خاندانی زندگی کی بنیاد کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا، إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمْ الَّذِينَ مَضَوْا"[3]

صاحب "تفسیر البغوی" رقم طراز ہیں:

" مَا ظَهَرَ يَعْنِي الْعَلَانِيَةَ وَمَا بَطَنَ يَعْنِي السِّرَّ، وَكَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْتَقْبِحُونَ الزِّنَا فِي الْعَلَانِيَةِ وَلَا يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا فِي السِّرِّ، فَحَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى الزِّنَا فِي الْعَلَانِيَةِ وَالسِّرِّ"[4]

ہم جنس پرستی پر مبنی تصاویر، اشتہارات، موویز، ٹرانس جینڈر ایکٹس (ہم جنس پرستی کا قانونی تحفظ) فحاشی و بے حیائی کی اشاعت و تشہیر کے زمرے میں آتا ہے۔ بے حیائی و ہم جنس پرستی روکنا ہر مسلمان کا دینی و ملی فریضہ ہے۔ اسلامی معاشروں میں مغربی تہذیب و فکر کا تیزی سے بڑھتا ہوا اثر و نفوذ امت مسلمہ کے لئے چیلنج ہے۔

## 7. نتیجہ بحث:

مغرب مسلم معاشروں میں اپنی تہذیب کو پھیلانا چاہتا ہے، اسی لئے آئے روز خلاف اسلام چیزیں میڈیا اور سوشل میڈیا پر آتی رہتی ہیں۔ پاکستان اسلامی نظریاتی ریاست ہے لیکن یہاں قومی اسمبلی سے بڑی آسانی سے متنازعہ قوانین منظور کروائے جاتے ہیں۔ یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ 2018ء، جس کی بہت ساری شقیں خلاف اسلام ہیں، کو منظور کیا گیا۔ اس کی منظوری کا ایک مقصد ہم جنس پرستی کو قانونی جواز فراہم کرنا تھا۔ ہم جنس پرستی ایک انتہائی قبیح فعل ہے، جو کسی بھی معاشرے کے لئے بہتر نہیں ہے۔ یہ غیر فطری فعل مذہبی و انسانی اقدار کے خلاف ہے۔ جدید میڈیکل سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ جو افراد لواطت کا شکار ہوتے ہیں، نہ صرف خود متعدد نفسیاتی و جسمانی عوارض کا شکار ہو جاتے ہیں بلکہ اپنے ارد گرد

---

(1) النور، 19/24

(2) المراغي، أحمد بن مصطفى ، **تفسير المراغي**، (مصر: مكتبة مصطفى البابي الحلبي، 1365ھ)، 87/18

(3) القزويني، محمد بن يزيد ، **السنن**، ( دار الرسالة العالمية، 2009ء)، حديث: 5، 150/4019

(4) البغوي، حسين بن مسعود ، **معالم التنزيل في تفسير القرآن**، ( بيروت: دار إحياء التراث العربي، 1420ھ)، 170/2

Al Baṣīrah, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**

رہائش پذیر لوگوں کو بھی موذی ولاعلاج امراض میں مبتلا کر سکتے ہیں۔لواطت (ہم جنس پرستی) کو قانونی شکل دینے سے مغربی معاشرہ بہت متأثر ہوا ہے۔اس غیر انسانی فعل کے قانونی تحفظ نے مغرب میں سماجی نظام کے خاندانی نظام کو متأثر کیا ہے۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں ٹرانس جینڈرز کے انسانی حقوق کی آڑ میں اس قبیح فعل کو قانونی جواز فراہم نہیں کیا جاسکتا۔ مغربی معاشرہ ایسے متنازعہ غیر انسانی قوانین کے نفاذ کی وجہ سے منتشر ہو چکا ہے۔ہم جنس پرستی کے نہ صرف روحانی و نفسیاتی اثرات ہوتے ہیں بلکہ انسانی بدن وصحت بھی اس سے شدید متاثر ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلام میں ہم جنس پرستی (لواطت) حرام، ناجائز اور کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے۔مسلم معاشروں میں بھی ہم جنس پرستی LGBTQ کا مغربی تصور فروغ ہونے کی کوششیں جاری ہیں۔ٹرانس جینڈر قوانین اور جوائے لینڈ جیسی بیرونی فنڈڈ موویز کے ذریعے پاکستان میں اسے قابل قبول بنانے کی تگ و دو ہو رہی ہے۔ٹی وی پر نام نہاد دانشور ٹاک شوز میں ایسے نازیبا امور کا دفاع کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ٹرانس جینڈر ایکٹ کی منظوری دراصل عالم اسلام پر مغرب کی ثقافتی و تہذیبی اثرات کا ایک حصہ ہے، جس کا مقصد اسلامی معاشروں میں مغربی افکار کا نفوذ ہے۔مغربی طرزِ حیات خاموشی سے مسلم گھرانوں میں سرایت کرتا جارہا ہے۔اگر ٹرانس جینڈر ایکٹ جیسے متنازعہ قوانین کی مزاحمت نہ کی گئی تو مسلم نوجوان نسل کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر برے اثرات پڑیں گے۔

## 8. سفارشات و تجاویز:

1. مغربی تہذیب وفکر سے بچاؤ کے لئے مسلم نوجوان نسل کے لئے عصری و دینی تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا جائے۔
2. بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی محدود کی جائے اور ان کے لیے صحت مند فزیکل سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔
3. آزادیِ اظہار اور ٹرانس جینڈر کے حقوق کی آڑ میں ہم جنس پرستی اور فحاشی و عریانی کی تشہیر روکنے کے لئے مثبت اقدامات اٹھائے جائیں۔
4. سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں مسلم یوتھ کی کردار سازی پر توجہ دی جائے۔
5. جدید سائنس کی ریسرچ رپورٹس کے مطابق ہم جنس پرستی ایک ذہنی و نفسیاتی بیماری ہے۔ایسی رپورٹس کو عوام الناس خاص طور پر یوتھ کے سامنے لانے کی ضرورت ہے۔

OPEN ACCESS **Al Baṣīrah**, Department of Islamic Thought and Culture, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
*This Work* is licensed under a **Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0).**